آرتھوڈکس	3,800	0,0
اینگلیکن	1,100	0,0
معمولی حد تک پروٹسٹنٹ	70	0,0
بے دین	28,000	0,1
ملحد/مخالف مذہب	5600	0,0
یہودی	100	0,0
بہائی	1,000	0,0
ملک کی آبادی	19,828,000	100,0

ماخذ: بیرٹ، ڈی World Christian Encyclopedia (عالمی مسیحی دائرۃ المعارف)، آکسفورڈ یونیورسٹی پریس (1982ء)- یہ اعداد و شمار 1985ء کے لیے تخمیناً طے کیے گئے تھے۔

یورپ

برطانیہ: "عیسائی تشخص مشن میں مضمر ہے۔" نئے آرک بشپ کا اعلان

آرک بشپ آف کینٹربری ڈاکٹر جارج کیری نے 10 جون کو لیمبتھ پیلس میں عیسائیت کے علاوہ دوسرے مذاہب کے بیس نمائندوں کو مدعو کیا اور ان پر یہ بات واضح کرنے کی کوشش کی کہ "تبلیغ کا عشرہ اس ملک میں دیگر مذاہب پر چرچوں کے حملے کے مترادف نہیں ہے۔" تاہم انہوں نے کہا ہے کہ عیسائیت کا تشخص مشن میں مضمر ہے اور وہ "اپنی زندگی میں یسوع مسیح کی آقائیت اور حاکمیت" کے بارے میں خاموش نہیں رہ سکتے۔

ملاقات کا اہتمام لیمبتھ کی جانب سے کیا گیا تھا اور یہ دوسرے مذاہب کے لوگوں کے ساتھ ڈاکٹر کیری کی دفتری نوعیت کی پہلی نشست تھی۔ مدعوین دو گھنٹے تک لیمبتھ پیلس میں رہے اور اپنی برادریوں سے متعلق مسائل، عشرۂ تبلیغ کے بارے میں اپنے اپنے نقطۂ نظر (مبیّنہ طور پر جو ایک دوسرے سے مختلف ہے۔) اور چرچ آف انگلینڈ کے ساتھ بہتر تعلقات کی توقعات کے حوالے سے تبادلۂ خیال کرتے رہے۔

اجلاس میں آرک بشپ کی معاونت جن افراد نے کی، ان میں ان کے ملحقہ گرجے کے پادری کینن گراہم جیمز، ریورنڈ جم تھامپسن اور Interfaith Network (بین المذاہب نیٹ

ورک) کے شریک چیرمین ربائی ہیوگوگراین، نیٹ ورک کے رضاکار ڈائریکٹر برائن پیرز اور چرچ کے بین المذاہب مشاورتی گروپ کے چیرمین (ولورہمپٹن کے بشپ) شامل تھے۔

ڈاکٹر کیری نے مہمانوں کو اس امر کی یاددہانی کراتے ہوئے بحث کا آغاز کیا کہ وہ سیکولر برطانیہ میں رہتے ہیں جہاں ہر برادری کو ایک دوسرے سے ذرا مختلف انداز کے چیلنج کا سامنا ہے۔"عیسائی چرچوں کے لیے شاید چیلنج سب سے بڑا ہے کیونکہ ہم ایک ایسے کلچر میں رہ رہے ہیں جس کی تشکیل عیسائی عقیدے سے ہوئی ہے۔ ہماری اس سوچ سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ یہ کلچر سیکولر ہوگیا ہے۔ چرچوں کو اس وقت یہ چیلنج درپیش ہے کہ عیسائی عقیدے میں کس طرح نئی روح پھونکی جائے۔ اور اس کے ارکان میں حقیقی عبادت اور خدائی خدمت کا جذبہ بیدار کیاجائے۔ اس مقصد کے لیے ہم نے 1990ء کی دہائی کو عشرۂ تبلیغ قرار دیا ہے۔"

انہوں نے مزید کہاکہ " یہ ایک طریقہ کار ہے جس کے ذریعے ہم بطور عیسائی اپنی یک جہتی میں اضافہ ، بلکہ بعض مقامات پر یک جہتی بحال کرنا چاہتے ہیں۔ عیسائیت میں بعض دوسرے مذاہب کی طرح محض مشن کی روایات ہی موجود نہیں بلکہ مشن میں اس کا تشخص مضمر ہے۔ میرے ایمان کا تقاضا ہے کہ میں اپنی زندگی میں یسوع مسیح کی سرداری اور حاکمیت کا اعتراف کروں ۔ میں ایک ایسی چیز کے بارے میں خاموش نہیں رہ سکتا۔ جس کا میرے باطن میں گہرا اثر ہے۔ اور یہی بات میرے چرچ کے بارے میں ہے۔"

" مجھے امید ہے کہ میرے چرچ کا یقین واعتماد اپنے طور پر دوسرے مذاہب کے لیے مزید احترام کا باعث بنے گا۔ آپ عشرۂ تبلیغ سے نقصان اٹھانے والے نہیں ہیں۔ اس کے برعکس میری توقع یہ ہے کہ ہم ایک دوسرے کی مذہبی روایات کے احترام کے لیے باہم دگر مددومعاون ہوں گے۔" (رپورٹ۔ چرچ ٹائمز)

"یورپ میں اسلام" کے موضوع پر بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد

برمنگھم کے سیلی اوک کالج کو "یورپ میں اسلام" کے موضوع پر اس سال 9 سے 14 ستمبر تک ایک عالمی بین المذاہب کانفرنس منعقد کرنی تھی۔ کانفرنس میں اس سوال پر غور کیاجاناتھاکہ مدارس کے کس طرح اسلامیات کے مضمون کو اپنے نصابوں کا حصہ بناسکتے ہیں۔ اس مذاکرے کے اہتمام کی ذمہ داری کانفرنس آف یورپین چرچز کی کمیٹی برائے مطالعہ اسلام در یورپ اور کونسل آف یورپین (رومن کیتھولک) بشپ کانفرنس نے اٹھائی ہے۔